مطبوعات

مولانا مودودیؒ کی ادبی خدمات تصنیف: پروفیسر عبدالمغنی۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی دہلی (بھارت)۔ قیمت: ۶/۰ روپے

جماعتِ اسلامی کے بانی اور ممتاز عالم دین کی حیثیت سے مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ پاکستان سے باہر بھی بہت معروف ہیں۔ ان کی بہت سی کتابیں غیر ملکی زبانوں میں ترجمہ ہو چکی ہیں۔ اور بہت توجہ سے پڑھی جاتی ہیں، اس مقبولیت کی ایک وجہ تو بالیقین یہی ہے کہ انہوں نے اُصولِ اسلام کی تشریح و توضیح مجتہدانہ شان سے کی ہے، لیکن میرے نزدیک اتنے ہی وزن کی دوسری وجہ ان کتابوں کی بہت نمایاں ادبی حیثیت ہے موجودہ دَور کے اُن مصنفین میں جنہوں نے دینی موضوعات پر قلم اُٹھایا، مولانا مودودیؒ کا مرتبہ اتنا بلند ہے کہ ان کے مقابلے میں کسی کو بھی نہیں لایا جا سکتا۔

اس کتاب کے مصنف پروفیسر عبدالمغنی صاحب نے مولانا محترم کی اسی حیثیت پر بحث کی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اپنے دعوے کو ثابت کرنے کے لیے اُردو نثر اور اس زبان کے بہت معروف نثر نگاروں کی پوری تاریخ کھنگال ڈالی ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے جہاں سیّد مودودیؒ کی ادبی عظمت اور شوکت نمایاں ہوتی ہے، وہاں اُردو نثر کے مرحلہ وار ارتقائی سفر کا حال بھی معلوم ہوتا ہے جو کئی صدیوں میں طے ہوا۔

پروفیسر عبدالمغنی صاحب نے ایک قابلِ قدر کام یہ کیا ہے کہ سیّد مودودیؒ کی کتابوں کے اقتباسات کے ساتھ سرسیّد، غالب، حالی، محمد حسین آزاد، شبلی اور مولانا ابوالکلام آزاد کی تحریروں کے نمونے بھی شامل کیے ہیں۔ میرے نزدیک پروفیسر صاحب کا یہ نہایت قیمتی تحقیقی